سوال

(128) میک اَپ میں دلہن کا وضوء کی بجائے تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل دلہن کے میک اپ پر بہت روپیہ خرچ کیا جاتا ہے۔ شادی کے دوران اگر نماز کا وقت ہوجائے تو وضو کرنے کی صورت یںدلہن کا سارا میک اپ خراب ہوجاتا ہے۔ بار بار میک اپ کرنا تو ویسے بھی ممکن نہیں۔ نتیجتاً دلہن نماز ادا نہیں کرتی ان حالات میں فقہ مالکیہ یںدلہن کےلیے رعایت ہے کہ وہ تیمم کر کے نماز ادا کرے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے قرآن وحدیث کی روشنی میںجواب سے مستفید فرمائیں۔ شکریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ المائدۃ آیت نمبر٦ میں اللہ رب العزت نے ہر مومن مرد اور عورت کو حکم دیا ہے کہ بوقتِ نماز وضو کریں۔ مرض اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی رخصت دی ہے۔ جب کہ یہاں صورت حال یہ ہے کہ پانی موجود ہے محض میک اپ کو محفوظ رکھنے کےلیے تیمم کرنے کا سوچا جا رہا ہے، جو کسی اعتبار سے درست نہیں۔ بعض فقہاء کی طرف منسوب مسئلہ اس بارے میں مرجوح (قابلِ حجت نہیں) ہے۔اس پر عمل کی گنجائش نہیں۔

نبی ﷺ نے تنگ جبے سے اپنے بازو ہی کو نکال کر وضو کےلیے دھویا تھا۔ سنن النسائی، باب الْمَسحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ، رقم: ١٢٥

اس سے معلوم ہوا کہ تنگی کے باوجود شرعی احکام کی پابندی ضروری ہے۔ اسی طرح دلہن کا میک اپ اگرچہ خراب ہوجائے۔ پھر بھی وضو کرنا ضروری ہے۔

یاد رہے کہ میک اپ بذاتِ خود اسراف (فضول خرچی) ہے، جو شریعت کی نگاہ میں ایک مذموم امر ہے۔ جس سے بہر صورت بچنا چاہیے۔ قرآن مجید میں ہے:

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوْرًا ۲۷ ... سورۃ الإسراء

''فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران (ناشکری) کرنے والا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الطہارۃ : صفحہ **150:**

محدث فتویٰ